

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم بہت سہرا یہ دارلوگوں کے ساتھ اکثر تاش کھیلتے رہتے ہیں اور وہ ہم میں سے کامیاب ہونے والے کو دو سو ریال انعام دیتے ہیں تو کیا یہ حرام ہے اور کیا یہ جوا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلوة والسلام علی رسول اللہ، آبا بعد!

مذکورہ طریقے سے یہ کھیل حرام اور جواسے اور جواسرہی ہے جو حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ میں مذکور ہے :

﴿سورة المائدة ۹۱...﴾

اب، جوا، بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنے تاکہ نجات پاؤ۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے درمیان دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے تو تمہیں (ان کاموں سے) باز رہنا چاہئے۔

لہذا ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے، اس کھیل کو اور جوئے کی دیگر تمام اقسام کو ترک کر دے تاکہ وہ فوز و فلاح اور حسن انجام سے ہمکنار ہو اور مذکورہ آیت میں بیان کردہ جوئے کے نقصانات سے بچ سکے۔

ہذا ما غنّی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 404

محدث فتویٰ